23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 2 ستمبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ یوتھ آفیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

بروز بدھ 3 فروری 2016 اور بروز جمعرات 31 مارچ 2016 اور بروز بدھ 18 مئی 2016 کے

ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیرالتواء سوال

لاہور میں زمبابوے کی کرکٹ ٹیم کے میچ سے متعلقہ تفصیلات

*6927: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زمبابوے کی کرکٹ ٹیم کے حالیہ دورہ پر پنجاب سپورٹس بورڈ نے کتنی رقم کس کس مد میں خرچ کی؟

(ب) اس کرکٹ ٹیم کے اعزاز میں کس کس محکمہ یا آفیسر نے کھانا / ظہرانہ کس تاریخ کو کس جگہ دیا؟

(ج) اس کی اجازت کس اتھارٹی سے حاصل کی گئی؟

(د) کیا یہ کھانا / ظہرانہ دینا کسی غیر ملکی کرکٹ ٹیم کو سرکاری طور پر ٹھیک ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 20 اگست 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع گجرات میں قائم انڈسٹریل اسٹیٹس سے متعلقہ تفصیلات

*5583: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گجرات میں کتنی اور کس کس جگہ انڈسٹریل اسٹیٹ ہیں؟

(ب) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ کب اور کتنے رقبہ پر قائم کی گئی تھی؟

(ج) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے؟

(د) اس وقت کون کونسی انڈسٹریل اسٹیٹ شہری حدود میں آچکی ہیں؟

(ہ) کتنی انڈسٹریل اسٹیٹ کو شہری آبادی سے باہر منتقل کیا جا رہا ہے؟

(و) اس وقت کس کس انڈسٹریل اسٹیٹ میں پلاٹ خالی ہیں، ان انڈسٹریل اسٹیٹ کے نام اور ان میں خالی پلاٹوں کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) گجرات شہر میں برلب جی ٹی روڈ ایک انڈسٹریل اسٹیٹ ہے جبکہ دوسری اسٹیٹ بنانے کے لئے جگہ نزد بھمبر جی ٹی روڈ پر حاصل کی جاچکی ہے جس کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں 2 رٹ پٹیشن زیر سماعت ہیں۔

(ب) گجرات انڈسٹریل اسٹیٹ 71 ایکڑ رقبہ پر 1974 میں بنائی گئی تھی۔

(ج) گجرات انڈسٹریل اسٹیٹ میں کل 422 پلاٹس ہیں جن کا سائز مندرجہ ذیل ہے:۔

2 کنال:85، ایک کنال:112، 10 مرلہ: 201 ،5 مرلہ ورکشاپس:24

(د) گجرات انڈسٹریل اسٹیٹ شہری حدود میں آچکی ہے۔

(ہ) گجرات میں اس وقت کوئی بھی انڈسٹریل اسٹیٹ شہری آبادی سے باہر منتقل نہیں کی جارہی۔

(و) گجرات انڈسٹریل اسٹیٹ میں کوئی پلاٹ خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 ستمبر 2015)

پنجاب گیمز سے متعلقہ تفصیلات

*7452: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر یوتھ آفیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ پنجاب میں سال 2010 سے آج تک کتنی مرتبہ پنجاب گیمز کا انعقاد کروایا گیا؟

(ب) پنجاب گیمز کا انعقاد کن اضلاع میں کروایا گیا نیز ان پر کل کتنی رقم سال وائز خرچ کی گئی؟

(ج) سال 14۔2013 کے بجٹ میں پنجاب گیمز کے انعقاد کیلئے کتنی رقم مختص کی گئی اس میں سے کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی رقم بقایا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2016)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) سال 2010 سے لے کر اب تک پنجاب میں صرف ایک دفعہ پنجاب گیمز منعقد ہوئیں جو کہ سال 2011 میں کروائی گئیں۔

(ب) پنجاب گیمز کا انعقاد لاہور میں کیا گیا اس سلسلے میں تمام اخراجات پنجاب اولمپک ایسوسی ایشن نے کیے۔

(ج) سال 14۔2013 کے بجٹ میں پنجاب گیمز کیلئے کوئی بھی رقم مختص نہیں کی گئی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2016)

صوبہ میں پولی ٹیکنیکل کالجز کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*7457: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت کی پالیسی کے تحت پولی ٹیکنیکل کالجز ضلع کی سطح پر اور ضلع ہیڈ کوارٹر پر بنائے جائیں گے؟

(ب) پنجاب کے کتنے اضلاع ایسے ہیں جن میں پولی ٹیکنیکل کالج نہ ہے؟

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹیکنیکل ایجوکیشن کے فروغ کیلئے سال 16۔2015 میں کتنی رقم مختص کی گئی اور کتنی رقم کہاں کہاں اور کس کس مد میں خرچ کی گئی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ پولی ٹیکنیکل کالجز ضلع کی سطح پر اور ضلعی ہیڈ کواٹر پر بنائے جاتے ہیں لیکن بسااوقات معروضی حالات کے پیش نظر ضلع کے دوسرے شہروں میں بھی ان کا قیام عمل میں

لایا جاتا ہے جیسا کہ سانگلہ ہل (ضلع ننکانہ صاحب) کمالیہ (ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ) پنڈی بھٹیاں (ضلع حافظ آباد) اور بورے والا (ضلع وہاڑی) میں پولی ٹیکنیکل کالجز قائم کیے گئے ہیں۔

(ب) پنجاب کے اضلاع اوکاڑہ، خانیوال، لودھراں، بہاولنگر اور شیخوپورہ میں فی الوقت پولی ٹیکنیکل کالجز نہیں ہیں۔

(ج) ٹیوٹا نے فنی تعلیم کے فروغ کے لیے صنعت کی ضروریات کے عین مطابق پورے پنجاب میں 16-2015 میں مختلف شارٹ کورسز کا اجراء کیا۔ اسی سلسلے میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مختلف اداروں کو شارٹ کورسز کے لیے مبلغ۔/7,903,887 روپے مختص کیے گئے جس کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

علاوہ ازیں گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کمالیہ میں مشینری کی خریداری کے لئے مبلغ 10,000,000 روپے مختص کئے گئے جن میں سے اب تک 9,500,000 روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)

فیصل آباد: ٹی ایم اے کا سپورٹس کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*8070: میاں طاہر: کیا وزیر یوتھ آفیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کا سال 15-2014 اور 16-2015 کا ٹوٹل بجٹ کتنا تھا سپورٹس کی مد میں ان سالوں کے دوران کتنا فنڈز مختص کیا گیا؟

(ب) ان سالوں کے دوران سپورٹس کی ترقی کے لئے کتنی رقم فیصل آباد شہر کے کس کس منصوبہ پر خرچ ہوئی، تفصیل منصوبہ وائز بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کھیلوں کے انعقاد پر کتنی رقم کس کس کھیل پر خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کون کون سی گیم کے گراؤنڈ کہاں کہاں بنائے گئے؟

(ہ) اگر ان سالوں کے دوران خرچ کردہ رقم کا آڈٹ ہوا تو آڈٹ رپورٹ کی کاپی فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 23 جون 2016)

جواب

وزیر یوتھ آفیئرز، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت

(الف) فیصل آباد سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے سپورٹس کی مد میں سال 15۔2014 میں 3 کروڑ اور سال 16۔2015 میں 4 کروڑ روپے مہیا کیے گئے تھے۔

(ب) ان سالون کے دوران سپورٹس کی ترقی کے لیے مختلف منصوبوں پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	خرچ کی گئی رقم 15۔2014	خرچ کی گئی رقم 16۔2015
1	ملٹی پرپز گراؤنڈ چک نمبر 153 رب ساہیانوالہ	13.454 ملین	----
2	ملٹی پرپز گراؤنڈ چک جھمرہ	12.857 ملین	
3	ملٹی پرپز گراؤنڈ سمندری	17.000 ملین	
4	تعمیر کینال کرکٹ سٹیڈیم چک نمبر 203 رب کینال روڈ	1.800 ملین	1.528 ملین
5	تعمیر سیٹنگ سٹیپ، سپورٹس گراؤنڈ گورنمنٹ کالج سمن آباد	2.500 ملین	2.500 ملین
6	تعمیر سکواش کورٹ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ الفتح سپورٹس کمپلیکس		7.958 ملین
7	تعمیر کرکٹ گراؤنڈ تاندلیانوالہ		12.500 ملین
8	تعمیر ٹیبل ٹینس کورٹ الفتح سپورٹس کمپلیکس فیصل آباد		12.454 ملین
9	بچھائے جانے سنیتھیٹک اتھلیٹکس ٹریک شہباز شریف پارک فردوس		56.552 ملین

	کالونی فیصل آباد		
10	تعمیر کبڈی سٹیڈیم چک نمبر 5 ج ب فیصل آباد	6.442 ملین	1.242 ملین
11	لائل پور سپورٹس کمپلیکس فیصل آباد	5.778 ملین	

(ج) سال 15۔2014 کے دوران کھیلوں کے انعقاد کے لیے مبلغ۔/ 2,80,86,198 (دو کروڑ اسی لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اٹھانوے روپے) خرچ کئے گئے۔ ان کھیلوں مین کرکٹ، فٹبال، ہاکی، والی بال، کراٹے، تائیکوانڈو، باکسنگ، ووشو، تیراکی، اتھلیٹکس، سائیکلنگ، آرم ریسلنگ، اور خصوصی افراد کے کھیل شامل ہیں۔

سال 16۔2014 کے دوران کھیلوں کے انعقاد کے لیے مبلغ۔/ 2,65,76,442 دو کروڑ پینسٹھ لاکھ چھہتر ہزار چار سو بیالیس روپے) خرچ کیے گئے۔ ان کھیلوں میں کرکٹ، فٹبال، ہاکی، والی بال، کراٹے، تائیکوانڈو، باکسنگ، ووشو، تیراکی، اتھلیٹکس، سائیکلنگ، آرم ریسلنگ، بیڈ منٹن، ٹیبل ٹینس، فرسبی، سکیٹنگ سکواش، چک بال، تھرو بال، ویٹ لفٹنگ، باڈی بلڈ نگ، باسکٹ بال، ہینڈ بال، کبڈی، ریسلنگ اور خصوصی افراد کے کھیل شامل ہیں۔

(د) جواب ب جز ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

(ہ) ان سالوں کے دوران خرچ کی گئی رقم کا آڈٹ ابھی تک نہ ہو سکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2016)</u>

لاہور:۔ بوائلر پھٹنے کے واقعات سے متعلقہ تفصیلات

*7640: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سال 2015 اور سال 2016 کے دوران کل کتنے بوائلر پھٹنے کے واقعات ہوئے؟

(ب) ضلع لاہور میں متذکرہ عرصہ کے دوران بوائلر پھٹنے سے کل کتنے افراد زندہ جل گئے اور کتنے افراد زخمی ہوئے؟

(ج) ضلع لاہور میں متذکرہ عرصہ کے دوران بوائلر پھٹنے کے واقعات کہاں کہاں پر اور کن کن تاریخوں میں ہوئے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) ضلع لاہور میں بوائلر پھٹنے کے واقعات کے اصل حقائق دوران تحقیقات کیا معلوم ہوئے اور ان کے تدارک کے لئے حکومت نے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع لاہور میں سال 2015 اور سال 2016 کے دوران بوائلر پھٹنے کا کوئی بھی واقعہ نہیں ہوا۔

(ب) ضلع لاہور میں متذکرہ عرصہ کے دوران بوائلر پھٹنے سے کوئی فرد زندہ نہیں جلا اور نہ ہی کوئی زخمی ہوا۔

(ج) ضلع لاہور میں متذکرہ عرصہ کے دوران بوائلر پھٹنے کا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔

(د) ضلع لاہور میں متذکرہ عرصہ کے دوران بوائلر پھٹنے کا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2016)

سمال انڈسٹریل اسٹیٹ ڈسکہ کی توسیع سے متعلقہ تفصیلات

*7664: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت سمال انڈسٹریز اسٹیٹ ڈسکہ کو مزید بڑھانا چاہتی ہے اگر ہاں تو حکومت کس ریٹ کے تحت عوام کو اس میں پلاٹ الاٹ کرے گی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جو زمین حکومت اس میں شامل کرنا چاہتی ہے وہ زمین پہلی انڈسٹریل اسٹیٹ سے 6/6 فٹ تک گہرائی میں ہے اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 2 جون 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ہاں۔ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن ڈسکہ انڈسٹریل اسٹیٹ کو توسیع دینا چاہتی ہے اور اس میں انڈسٹریل پلاٹ کی قیمت مبلغ تیرہ لاکھ روپے (Rs.13,00,000/-) فی کنال ہو گی۔

(ب) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن ڈسکہ انڈسٹریل اسٹیٹ کی توسیع کیلئے پچاس ایکڑ زمین حاصل کر رہی ہے جس میں سے کچھ مالکان زمین نے اپنی زمین میں کھدوائی کروا کر مٹی فروخت کر دی ہے جو کہیں زیادہ گہری اور کہیں کم گہری ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

الف۔ تقریباً پانچ (5) ایکڑ رقبہ کی کھدائی 6/6 فٹ تک ہے۔

ب۔ تقریباً آٹھ (8) ایکڑ رقبہ کی کھدائی 5/4 فٹ تک ہے۔

ج۔ تقریباً دو (2) ایکڑ رقبہ کی کھدائی 3/3 فٹ تک ہے۔

د۔ بقایا تقریباً پینتیس (35) ایکڑ رقبہ ہموار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2016)

پنجاب انوسٹمنٹ بورڈ سے متعلقہ تفصیلات

*7774: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں انوسٹمنٹ بورڈ قائم کیا گیا ہے اس کا قیام کس سال عمل میں آیا اس ادارہ کا سربراہ کون ہے اور یہ کب سے کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ادارے کے قیام کے مقاصد کیا ہیں؟

(ج) پنجاب انوسٹمنٹ بورڈ کو گزشتہ تین سال میں ہر سال کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(د) پنجاب انوسٹمنٹ بورڈ نے اپنے قیام سے آج تک کیا کارہائے نمایاں سر انجام دیئے ہیں، ان کی تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ فروری 2009 میں قائم ہوا جس کا مقصد پنجاب میں سرمایہ کاری اور تجارت کے مواقع کو فروغ دینا ہے۔ اس وقت مس آمنہ چیمہ اِس کی چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیں۔

(ب) میمورنڈم آف ایسوسی ایشن (MoU) کی روشنی میں پنجاب سرمایہ کاری بورڈ کی اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ صوبہ پنجاب میں ملکی اور غیر ملکی سطح پر سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنے کی خاطر تمام شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع کے متعلق بتانا، بشمول زراعت، معیشت، ڈیری، انفراسٹرکچر، توانائی، صحت، تعلیم، ٹیکنیکل تعلیم، ووکیشنل تربیت، ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ۔

2۔ صوبہ پنجاب میں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری سے متعلقہ اُمور پر حکومت پنجاب کو رہنمائی اور مشاورت فراہم کرنا۔

3۔ سرمایہ کاری کے فروغ کے منصوبے پر نظر ثانی کرنا، ادارے کی سطح پر شفاف انتظامات کرنا اور سادہ شکل میں طریقے اور ہدایات وضع کرنا تاکہ صوبہ پنجاب میں سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے۔

4۔ کمیشن، ماہرین اور کنسلٹنٹس کے گروپ بنانا تاکہ تمام شعبوں میں سرمایہ کاروں کو راغب کرنے اور سرمایہ کاری کی فضا بہتر بنانے پر تحقیق کی جا سکے۔

5۔ سرمایہ کاری کی تجاویز میں بہتری لانے کی غرض سے وفاقی، صوبائی اور بلدیاتی حکومت کی عملدرآمد کروانے والی ایجنسیوں اور ریاست کی زیر ملکیت اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنا۔

6۔ نافذ العمل قوانین کی مطابقت میں "ون ونڈو" کی سہولت فراہم کرنا۔

7۔ سرمایہ کاری کی پالیسیاں تشکیل دینے اور نافذ کرنے میں سرمایہ کاری بورڈ اور حکومت پنجاب کا باہمی اشتراک۔

8۔ پنجاب میں سرمایہ کاری کے پروگراموں کی پیش رفت پر نظر رکھنا۔

9۔ سرمایہ کاروں کی جانب سے حکومتِ پنجاب کو بھجوائی گئی تمام تجاویز اور منصوبوں کا جائزہ لینے اور ان پر کارروائی کرنا۔

10۔ سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے روڈ شوز، میلے، سیمینار، نمائشیں اور اسی طرح کی دیگر سرگرمیوں کو منظم کرنا۔

11۔ پنجاب میں سرمایہ کاری کی پیش رفت پر نظر رکھنا۔

(ج) وصول ہونے والی گرانٹ (2013-2016)

تفصیل	برائے سال 14-2013	برائے سال 15-2014	برائے سال 16-2015
وصول شدہ گرانٹ	42,500,000 روپے	88,750,000 روپے	99,283,000 روپے

(د) کانفرنسوں / سیمینارز / فورمز، روڈ شوز، وفود اور پالیسی سازی کے اقدامات کے حوالے سے اہم کاموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے:۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2016)

منڈی بہاؤالدین: گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول سے متعلقہ تفصیلات

*7954: محترمہ فائزہ مشتاق: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول کو مارچ 2014 میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے کالج اپ گریڈ کیا اور 50 ملین کی گرانٹ دی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 13 اکتوبر 2014 کو چار ڈسپلن کے تحت پہلے سمسٹر کی کلاسز کا آغاز کر دیا گیا چار سمسٹر پورے ہو چکے ہیں، 150 طلباء Enroll ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی تعینات کردہ کمیٹی کی عدم دلچسپی اور ٹیوٹا کی سازش کی بدولت یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس یونیورسٹی آف انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی رسول کو Down Grade کرتے ہوئے واپس کالج لیول تک محدود کیا جائے؟

(د) نئے داخلے یونیورسٹی کے اندر نہ کئے جائیں پہلے سے Enrolled طلباء یو ای ٹی لاہور کے تحت کسی بھی پبلک سیکٹر کے ادارے میں پورے کئے جائیں جبکہ ان 150 طلباء کے والدین لوئر مڈل کلاس سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ دوسرے شہر میں اپنے بچوں کے تعلیمی اخراجات پورے نہیں کر سکتے ؟

(ہ) حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2016 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) یہ بات درست ہے کہ چودھری جعفر اقبال ایم این اے کی کاوش سے GCT رسول کو اَپ گریڈ کر کے ٹیکنالوجی یونیورسٹی کا درجہ دینے کی درخواست وزیر اعلیٰ پنجاب جناب میاں محمد شہباز شریف نے منظور کی اور وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس مد میں مورخہ 05.03.2014 کو 50 ملین کی گرانٹ جاری کی۔

(ب) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے سال 2014 میں گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول کی سہولیات کو استعمال کرتے ہوئے درج ذیل انجینئرنگ / ٹیکنالوجی کورسز کا اجراء کر دیا۔

1۔ بی ایس سی (سول انجینئرنگ)
2۔ بی ایس سی (الیکٹریکل انجینئرنگ)
3۔ بی ایس سی (سول انجینئرنگ ٹیکنالوجی)
4۔ بی ایس سی (کمپیوٹر سائنس)

یہ بات درست ہے کہ 2014ء کو چار ڈسپلن کے تحت کلاسز کا آغاز ہوا' 180 طلباء کو داخل کیا گیا جن کی موجودہ تعداد 135 ہے اور چار سمسٹر بھی پورے ہو چکے ہیں۔

(ج) یہ بات درست نہیں ہے کہ حکومت کی تعینات کردہ کمیٹی کی عدم دلچسپی کی بدولت یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی رسول کو ڈاؤن گریڈ کیا جا رہا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ حکومت نے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول کو ٹیوٹا کے زیرِ اہتمام یونیورسٹی کا درجہ دینے کے لئے 13 رکنی

کمیٹی مورخہ 01.01.2016 کو تشکیل دی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ منظور ہونے پر یہ پنجاب کی پہلی ٹیکنالوجی یونیورسٹی ہوگی اور یہ علاقے کی ترقی میں معاون کردار ادا کرے گی۔

(د) یہ بات درست ہے کہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول میں UET لاہور کے تحت نئے داخلے نہیں کئے گئے بلکہ پہلے سے Enrolled طلباء کو UET لاہور کے مختلف کیمپسز میں ایڈجسٹ کیا گیاہے۔ اس وقت طلباء کی موجودہ تعداد 135 ہے جن میں سے زیادہ طلباء کا تعلق دوسرے اضلاع سے ہے اور یہ طلباء UET رسول کے ہاسٹل میں مقیم تھے۔ لہٰذا یہ بات درست نہیں ہے کہ اُن طلباء کے والدین یہ اخراجات برداشت نہیں کر سکتے جبکہ یہ طلباء پہلے سے ہی بورڈنگ ہیں۔

(ہ) حکومت نے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول کو یونیورسٹی کا درجہ دینے کے لئے 13 رکنی کمیٹی مورخہ 01.01.2016 کو تشکیل دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2016)

لاہور شیخوپورہ روڈ پر بغیر این او سی فیکٹریاں / کارخانہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*8024: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور تا شیخوپورہ روڈ کے دونوں اطراف کتنی اور کون کون سی فیکٹریاں اور کارخانے قائم ہیں؟

(ب) کیا محکمہ صنعت سے ان کے قیام کے لئے این او سی حاصل کیا گیا تھا؟

(ج) کیا جن فیکٹریوں / کارخانوں نے محکمہ صنعت سے این او سی یا اجازت نہیں لی ان کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے؟

(د) کیا حکومت کو ان فیکٹریوں سے کوئی فیس یا رقم کسی مد میں وصول ہوئی ہے اگر ہاں تو اس وصول شدہ رقم کی تفصیل سال 14-2013 اور 15-2014 کی فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) لاہور تا شیخوپورہ روڈ زیادہ تر فیکٹریاں ضلع شیخوپورہ میں واقع ہیں۔ تاہم لاہور کی حدود شاہدرہ چوک تا بیگم کوٹ میں شیخوپورہ روڈ پر واقع 24 فیکٹریاں موجود ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ آف پنجاب کی صنعتی لوکیشن پالیسی کے تحت نئی فیکٹری لگانے کے لیے کسی قسم کے NOC کی ضرورت نہ ہے ماسوائے درج ذیل انڈسٹریز کے:

i) Arms and Ammunition

ii) Security Printing, Currency and Mints

iii) High Explosives

iv) Radio Active Substances

v) Alcoholic Beverages or Liquors

vi) Suger mill

درج بالا فیکٹریاں کوئی بھی اس زمرہ میں نہیں آتی

(ج) فیکٹریاں اور کارخانے لگانے کے لئے کسی قسم کے NOC کی ضرورت نہ ہے۔

(د) ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز کسی قسم کی فیس وصول نہیں کرتا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2016)</u>

جہلم: سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کے منصوبہ پر عمل درآمد سے متعلقہ تفصیلات

*8079: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جہلم میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کی منظوری دی گئی تھی اور اس کے لئے زمین بھی مختص کر دی گئی تھی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ منصوبہ ابھی تک شروع کیوں نہیں کیا گیا اس کی وجوہات کیا ہیں نیز کیا حکومت یہ منصوبہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 5 اگست 2016)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے تحت ایسا کوئی نیا منصوبہ زیر غور نہ ہے اور نہ ہی اس کے لیے کوئی جگہ تلاش کی گئی ہے۔

(ب) اس سوال کا جواب نفی میں ہے۔ مزید مطلع کیا جاتا ہے کہ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن نے جہلم میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کی منظوری 1976ء میں دی تھی جس کے لئے 52.06 ایکڑ اراضی خریدی گئی تھی۔ یہ اسٹیٹ تقریباً مکمل طور پر آباد ہے۔ اس میں کل 288 پلاٹس تھے جو تمام انڈسٹریز کے لئیے الاٹ ہو چکے ہیں۔ اور اس پر 174 پراجیکٹس لگ چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2016)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
31 اگست 2016ء | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 2 ستمبر 2016 کو محکمہ جات 1۔یوتھ آفیئرز، سپورٹس،آثار قدیمہ اور سیاحت ۔2۔ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	6927
2	محترمہ خدیجہ عمر	5583
3	محترمہ مدیحہ رانا	7452
4	جناب امجد علی جاوید	7774۔7457
5	میاں طاہر	8070
6	محترمہ راحیلہ خادم حسین	7640
7	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	7664
8	محترمہ فائزہ مشتاق	7954
9	جناب احسن ریاض فتیانہ	8024
10	محترمہ راحیلہ انور	8079